السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بیالیس سال کی شادی شدہ عورت ہوں، میری ماہواری کی صورت یہ ہے کہ چار دن آتی ہے پھر تین دن کےلیے رک جاتی ہے اور ساتویں دن دوبارہ شروع ہوجاتی ہے لیکن ہلکی ہوتی ہے پھر بھورے رنگ جیسی ہوجاتی ہے اور بارھویں دن تک یہی صورت رہتی ہے مجھے اس سے سخت کمزوری لاحق ہوجاتی تھی جس کا میں شکوہ کیا کرتی تھی لیکن بحمداللہ علاج کے بعدیہ تکلیف دور ہوگئی ہوگئی ۔ میں نے ایک ماہر اور متقی طبیت سے اپنی حالت کے متعلق مشورہ پوچھا، تو اس نے مجھے مشورہ دیا کہ میں چار دن کے بعد نہایا کروں اور نماز روزہ وغیرہ، یعنی عبادت ادا کرلیا کروں ۔

چنانچہ میں عرصہ دو سال سے اس طبیت کی نصیحت پر عمل کررہی ہوں، لیکن اب کچھ عورتوں نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ بارہ دن تک انتظار کرلیا کروں میں آپ کی ذات والا سے توقع رکھتی ہوں کہ آپ راہ صواب کی طرف میری رہنمائی فرمائیں گے ۔

ف۔م۔ا۔ الریاض

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ چار دن اور چھ دن سب کے ایام حیض ہی ہیں لہذا آپ لازم ہے کہ آپ ان دنوں میں نماز اور روزہ چھوڑ دیں ۔ ان مذکورہ ایام میں آپ اپنے خاوند کےلیے بھی حلال نہیں ۔ نیز آپ پر لازم ہے کہ چار دن بعد آپ غسل کریں، نماز ادا کریں اور خاوند کےلیے حلال ہیں ۔ یہ مدت طہارت وہ ہے جو چار دن اور چھ دن کے درمیان ہے ۔ اس میں آپ روزہ بھی رکھ سکتی ہیں ۔

جب رمضان میں یہ صورت مواقع ہو تو اس درمیانی مدت میں آپ روزہ رکھے پھ جب مزید چھ دن بعد آپ پاک ہوں تو پاک عورتوں کی طرح غسل فرمائے ۔ نماز ادا کیجئے اور روزہ رکھے کیونکہ ایام ماہواری (یعنی حیض) زیادہ بھی ہوسکتے ہں اور کم بھی اکٹھے بھی ہوسکتے ہیں اور جدا جدا بھی ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے جو اسے پسند ہے اور ہمیں اور آپ کو اور سب مسلمانوں کو دین کی سمجھ اور اس پر ثابت قدمی نصیب فرمائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ